خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029 | CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 48-83 نمبر 10 | سوموار 13 رمضان ۔ 1418ھ 12 صلح 1377ہش 12 جنوری 1998ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ کرنا چاہتا ہے۔ دوستوں میں ایک سلسلہ تبادلہ کا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں میں بھی اسی رنگ کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مبادلہ یہ ہے کہ جیسے وہ اپنے بندے کی ہزار ہا دعاؤں کو سنتا اور مانتا ہے۔ اس کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ باوجودیکہ وہ ایک ذلیل سے ذلیل ہستی ہے، لیکن اس پر فضل و رحم کرتا ہے۔ اسی طرح اس کا حق ہے کہ یہ خدا کی بھی مان لے یعنی اگر کسی دعا میں اپنے منشاء اور مراد کے موافق ناکام رہے، تو خدا پر بدظن نہ ہو، بلکہ اپنی اس نامرادی کو کسی غلطی کا نتیجہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا پر انشراح صدر کے ساتھ راضی ہو جاوے اور سمجھ لے کہ میرا مولیٰ یہی چاہتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 435)

"سقوط ڈھاکہ کے بارے میں مولانا نورانی کا بیان مضحکہ خیز ہے"

ناظر امور عامہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب کی طرف سے تردیدی بیان

ربوہ (پ ۔ ر) ناظر امور عامہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ روزنامہ خبریں لاہور کی اشاعت مورخہ 6۔ جنوری 1998ء میں جمیعت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی اور ریٹائرڈ جسٹس خضر حیات صاحب کے بیانات جماعت احمدیہ کے خلاف چھپے ہیں کہ تمام احمدی سی آئی اے کے ایجنٹ ہیں، سقوط مشرقی پاکستان کے ذمہ دار احمدی ہیں اور ملک کو بحرانوں سے دوچار کرنے والا گروہ احمدی ہے۔

اس قسم کے بیانات جماعت احمدیہ کے خلاف اخبارات میں چھپنا معمول کا حصہ بن گیا ہے لیکن صحافتی اقدار کو پس پشت ڈالتے ہوئے جماعت کی طرف سے تردیدی بیانات کو شائع نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ جماعت ہمیشہ اس قسم کے بیانات کی تردید کرتی چلی آئی ہے۔

مولانا نورانی ممتاز عالم دین کہلاتے ہیں اور وہ الزامات لگانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے حالانکہ مذہب اسلام میں غلط الزام لگانا گھناؤنا جرم اور گناہ کبیرہ ہے۔ اگر مولانا کی طرف سے لگائے گئے الزامات درست ہیں تو حکومت کو چاہئے کہ وہ سنجیدگی سے تحقیق کرائے اور اگر غلط ہیں تو صحافتی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس قسم کے من گھڑت بیانات اور پریس ریلیز کو جگہ نہ دیں جو محض جماعت احمدیہ کی مخالفت کی خاطر دیئے جاتے ہیں۔

مولانا نورانی صاحب کے بیان میں یہ مضحکہ خیز بات کہی گئی کہ سقوط ڈھاکہ کے ذمہ دار احمدی ہیں کیونکہ وفاقی بجٹ جناب ایم۔ ایم۔ احمد تیار کرتے تھے اور مشرقی پاکستان کے ساتھ اس میں ناانصافی ہوتی تھی۔

مولانا نورانی کو یہ خیال نہ آیا کہ بجٹ کو منظور کرنے والے صدر ایوب اور صدر یحییٰ اور ان کی کابینہ کے ممبران کہاں تھے۔ کیا وہ بھی اس سازش کے برابر ذمہ دار نہیں۔ لیکن مولانا نورانی صاحب کو یہ بات شاید معلوم نہیں کہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی تحریکیں تو 1950ء کی دہائی میں ہی شروع تھیں جب اگرتلہ سازش کیس ہوا تو اس وقت وفاقی بجٹ کون تیار کر رہا تھا؟ اگرتلہ سازش کیس میں پکڑے جانے والوں میں کون کون احمدی تھا؟ صرف ایک یہی بات ہی جناب نورانی کے بیانات کی قلعی کھولنے کے لئے کافی ہے۔

سقوط ڈھاکہ کی اس قسم کی وزنی دلیل مولانا نورانی کے ذہن میں ہی آسکتی ہے۔ لیکن جسٹس حمود الرحمٰن کمیشن کے دماغ میں نہیں آئی جنہوں نے سقوط ڈھاکہ کی تحقیقات میں جناب ایم۔ ایم۔ احمد کے بجٹ بنانے کو وجہ قرار نہیں دیا۔

اخبارات کو صحافتی اقدار کی حفاظت کرتے ہوئے مضحکہ خیز بیانات اور محض الزامات کو شائع نہیں کرنا چاہئے لیکن اگر شائع کرنے میں مجبور ہیں تو اس کی تردید پر مبنی بیان کو بھی تو جگہ ملنی چاہئے!

اپنی اولاد کو بھی دین کے لئے مخلص بنانے کی کوشش کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

پس آپ اگر آج اپنے بچوں کے معاملے میں اپنے دین کو خالص کریں اور یہ ضروری اس لئے ہے کہ (ہمیں متقیوں کا امام بنا) کی دعا ہو ہی نہیں سکتی اگر یہ نہ کریں۔ ایک طرف خدا سے دعا مانگیں کہ ہماری آنے والی نسلیں متقی ہوں اس میں اولاد بھی شامل ہے اور دیگر پیچھے چلنے والے بھی یعنی اول طور پر اولاد ہے تو اولاد کے لئے اگر آپ یہ دعا نہ کریں اور خالص دین کے ساتھ نہ کریں تو پھر یہ دعا اکارت جائے گی اور اگر اولاد کو اس میں شامل رکھیں گے تو (دین کے لئے مخلص ہونے) کا یہ معنی آپ کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔ ان کو سمجھائیں کہ کس طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی نعمتوں کو پھر خدا کی راہ میں خرچ کریں، خدا کے لئے خالص کریں اور مزہ نہ اٹھائیں دنیا کی نعمتوں کا جب تک ان کا خدا سے تعلق نہ ہو (۔)

دیکھو ایک گل کا اثر اس مٹی میں ہو جاتا ہے جس مٹی سے گل نکلتا ہے۔ گل نکلنے سے پہلے وہ مٹی اور رنگ رکھتی ہے لیکن پھولوں کی کیاری میں خوشنما نہیں لگتی اس کی مٹی میں بھی ویسے رنگ آنے لگتے ہیں جو پھول میں ہوتے ہیں (۔)

اگر آپ اگلی دنیا میں ظاہر ہونے والی اپنی اولاد پر رحم کرنا چاہتے ہیں، اگر کل جو آپ کی اولاد دنیا کو دکھائے گی اس پر نظر رکھنا چاہتے ہیں تو پھر ابھی سے اپنی اولاد کو بھی (دین کے لئے مخلص) بنانے کی کوشش کریں۔ اگر یہ کریں گے تو میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ (نے چاہا تو) ہماری آئندہ نسلیں جب تک خدا تعالیٰ کا قانون اجازت دیتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کا قانون بعض دفعہ اجازت نہیں دیتا اس لئے وہ نسلیں بگڑ جاتی ہیں۔ بعض دفعہ خدا کا قانون نیک لوگوں کی اولاد کو بھی کھلی چھٹی دے دیتا ہے چاہے تو یہ کریں چاہے تو وہ کریں یہ قانون اگر نیکی کے لئے استعمال ہو تو وہ ترقی کرتی چلی جاتی ہیں مگر بدی کی طرف جھکنے ان کا اختیار نہیں کھینچا جاتا جو بدی کی طرف جھک جائیں تو پھر ان کی سزا بھی بعض دفعہ دوہری سزا ہوتی ہے۔ (۔)

پس آنے والی نسلوں میں اگر آپ متقی ہوئے اور لمبے عرصے تک آپ کی نسلیں متقی رہیں اگر وہ رستے سے ہٹیں گی تو ان کی سزا بھی دوہری ہوگی اس لئے اپنی نسلوں کی فکر کریں اور ابھی سے ان کی طرف توجہ دیں اور اس وقت جو مضمون میں نے چھیڑا ہے میرے نزدیک اس وقت روحانی نسلیں تھیں۔

(ہمیں متقیوں کا امام بنا) میں میرے نزدیک اس وقت نئے آنے والے احمدی تیس لاکھ ایک سال میں ہوئے ہیں۔ تیس لاکھ کی ذمہ داریاں ادا [illegible] کوئی معمولی کام نہیں ہے اس سلسلے میں میں (مربیان) کو کچھ جلسے پر عام ہدایات بھی دے چکا ہوں کچھ الگ ہدایات بھی دے چکا ہوں مزید

باقی صفحہ 7 پر

تقریب شادی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیز مکرم محمد احمد صاحب شفیق ولد مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی شادی مورخہ 19 دسمبر 1997ء عزیزہ طاہرہ لطیف صاحبہ بنت مکرم عبد اللطیف خان صاحب محلہ دار الرحمت غربی ربوہ کے ساتھ انجام پائی۔ مورخہ 20 دسمبر 1997ء مکرم محمد صدیق صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

اسی طرح مورخہ 20 دسمبر 1997ء کو عزیزہ مبارکہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیز مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ولد مکرم محمد خان صاحب آف کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ ہوئی اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جس کو خدا تعالیٰ پر بھروسہ نہیں اسے سچی راحت کیونکر مل سکتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

11 صلح 1377 ہش 11 جنوری 1998ء

اپنی تربیت بھی کریں

ہم بچوں کی تربیت کا ذکر کرتے ہیں۔ نوجوانوں کی تربیت کا ذکر کرتے ہیں لیکن یہ بہت کم سوچتے ہیں کہ ہمیں اپنی تربیت کی بھی ضرورت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی کا کردار اچھا ہو تو وہ قابل تعریف ہے۔ لیکن اچھے کردار کو بھی زیادہ اچھا بنایا جا سکتا ہے۔ ہم کیسے بھی ہوں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہمیں کسی طرح بھی مزید تربیت کی ضرورت نہیں۔ زندگی کے بے شمار پہلو ہیں اور ہر پہلو میں انسان کو بہتر سے بہتر بننے کی کوشش کرتے رہنا تربیت کا دوسرا نام ہے۔ اور یہ تربیت ہوتی اس طرح ہے کہ ہم جس آنکھ سے دوسروں کو دیکھتے ہیں اسی آنکھ سے اپنے آپ کو بھی دیکھیں۔ جس طرح ہم دوسروں کے اقوال و اعمال کا تجزیہ کرتے ہیں اسی طرح ہم اپنے اقوال و اعمال کا بھی تجزیہ کریں۔ دراصل اپنی تربیت کا سب سے بڑا ذریعہ اپنے اقوال و اعمال کا تجزیہ ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ہر روز رات کو سونے سے پہلے اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ آج ہم نے کیا کیا ہے۔ کئی باتیں ہمارے سامنے آئیں گی جو ہم کر سکتے تھے اور کی نہیں۔ یا جن سے ہم بچ سکتے تھے اور ہم بچے نہیں اور یہ تجزیہ یا یہ جائزہ ہمارے اگلے روز کے لئے ہمیں مفید ثابت ہو گا۔

بعض اوقات ہم کسی کے پاس سے گذر جاتے ہیں۔ نہ وہ سلام کرتا ہے نہ ہم سلام کرتے ہیں۔ اگر رات کے وقت سونے سے پہلے ہم اپنا جائزہ لیں تو یقیناً ہمیں یہ خیال پیدا ہو گا کہ کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر اس نے ہمیں سلام نہیں کیا تھا تو ہم ہی اس سے سلام کر لیتے۔ اور ایسی چھوٹی چھوٹی کئی باتیں ہیں جو ہمارے سامنے آئیں گی۔ اور ان باتوں کو اپنے سامنے لانے کا اصل مقصد یہ ہو گا کہ آئندہ ہم بہتر انداز میں ایسے حالات میں سے گذریں۔ یعنی جو کچھ ہمیں کرنا چاہئے اس کا ہمیں احساس ہو کہ ہمیں وہ کرنا ہے اور ہم وہ کر لیں۔ اور جس بات سے گریز کی ضرورت ہے اس کے متعلق بار بار سوچتے ہوئے ہم اس طرح گریز کریں گویا کہ وہ بات ہمارے راستے سے ہٹ ہی گئی ہے۔

پس یہ بات نہایت ضروری ہے کہ بچوں کی تربیت بھی کریں۔ نوجوانوں کی تربیت کریں اور ہم اپنی تربیت بھی کریں۔ اپنی تربیت کے جتنے ذرائع ہمارے سامنے آتے ہیں ان سب کو استعمال کریں اور وہ ذرائع وہی ہیں جو ہم بچوں کو بتاتے ہیں اور نوجوانوں کو بتاتے ہیں۔ جو نصائح ہم انہیں کرتے ہیں وہی نصائح ہم اپنے آپ کو بھی کریں اور ان پر عمل پیرا ہوں اگر ہم ارادہ کر لیں کہ ہم جو کچھ بھی ہیں ہم نے اس سے بہتر بننا ہے ہم نے اپنی تربیت کرنی ہے تو بہت سی باتیں ہمارے سامنے آئیں گی جو انجانے میں ہم سے ہوتی نہیں یا ہم سے ہو جاتی ہیں لیکن جب ارادہ کر لیتے ہیں کہ ہم نے اچھی باتیں ہی کرنی ہیں اور بری باتوں سے گریز کرنا ہے تو یہ ارادہ ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم ان باتوں کو کم تر سمجھ کر چھوڑ نہ دیں۔ ان پر عمل کریں۔

صحافت کا تقدّس اس طرح پامال کرتے ہو
ہماری اک ذرا سی بھی خبر دینے سے ڈرتے ہو
گریبانوں میں اپنے تم ذرا منہ ڈال کر دیکھو
وہ تھا الزام کس پر جو ہمارے سر پہ دھرتے ہو
خدا لگتی کہو یہ ہیں چلن آزاد بندوں کے
عوام النّاس سے ڈرتے ہو اور سچ سے مکرتے ہو

ابو الاقبال

قرار دادِ تعزیت

بروفات حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

منجانب امرائے اضلاع صوبہ پنجاب

امرائے اضلاع صوبہ پنجاب حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کی وفات ایک عظیم جماعتی صدمہ ہے۔

آپ ایک بہت لمبا عرصہ جماعت کے اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز رہے اور نہایت اعلیٰ قابل قدر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ اپنے اخلاص ہمت۔ جرات اور دلیری اور فہم میں منفرد تھے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی اطاعت اور آپ کے متعلق غیرت آپ کا خاص وصف تھا۔ حضرت امام الرابع کی عدم موجودگی میں نہایت مشکل حالات میں آپ جس طور سے دلیری اور حوصلہ کے ساتھ حضرت صاحب نمائندگی فرماتے رہے وہ آپ ہی کا حصہ تھا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعض بشارات جو بظاہر آپ کے والد گرامی حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں تھیں وہ آپ کے وجود باجود میں پوری ہوئیں اور آپ 86 سال کی لمبی اور فعال عمر دیئے گئے اور آپ کو منصب امارت عطا فرمایا گیا۔ آپ کا وجود آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ رہے گا۔

ہم حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں اور حضرت صاحبزادہ صاحب کی بیگم صاحبہ اور دیگر اعزاء اور اقرباء کی خدمت میں اپنے دلی جذبات تعزیت پیش کرتے ہیں۔

خاکسار
مرزا عبد الحق صوبائی امیر۔ پنجاب

منجانب جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس عام حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اور بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہے۔ کہ وہ رحیم خدا حضرت صاحبزادہ موصوف پر اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا رہے۔ اور ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے جملہ لواحقین خصوصاً ان کے اہل و عیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کو حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری و ساری رہے آمین۔

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف حضرت بانی سلسلہ (سلام و سلامتی براو باشد) کے سب سے چھوٹے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب (مورد رضائے الٰہی) کے سب سے بڑے فرزند تھے۔ ابتدا سے ہی خدمت دین کا شوق رکھتے تھے۔ اگرچہ واقف زندگی نہ تھے۔ تاہم وقف زندگی کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان پر عمل پیرا رہتے تھے۔ پھر ایک وقت آیا کہ باقاعدہ زندگی وقف کر کے خدمت دین و سلسلہ میں لگ گئے۔ صدر انجمن احمدیہ کے مختلف محکموں میں اہم خدمات سرانجام دیتے رہے۔ حتیٰ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب (مورد رضائے الٰہی) کی علالت و وفات کے بعد ناظر اعلیٰ کے اہم عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور پھر آخری دم تک اس نہایت اہم اور وقیع عہدہ پر بحسن و خوبی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف سلسلہ احمدیہ اور امامت احمدیہ سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے۔ اور اس سلسلہ میں بڑے غیور واقع ہوئے تھے۔ کوئی بات جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ اور امامت احمدیہ کے مقام و احترام کے متعلق تخفیف کا ذرا سا بھی شائبہ ہو بالکل برداشت نہ کرتے تھے۔ اور بڑی جرات اور دلیری سے بلا لحاظ و مقام ایسی باتوں کا رد کرتے تھے۔ حضرت امام جماعت الثالث اور حضرت امام جماعت الرابع کے قابل اعتماد عامل تھے۔ حضرت صاحب کی غیر موجودگی میں اکثر و بیشتر امیر مقامی کے فرائض بھی ادا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک عرصہ سے حضرت امام جماعت الرابع کی غیر موجودگی میں ناظر اعلیٰ کے علاوہ امیر مقامی کے فرائض بھی بڑی عمدگی سے سرانجام دیتے رہے۔

حضرت صاحبزادہ موصوف کی وفات سے اگرچہ ایک زبردست خلا پیدا ہو گیا ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے۔ کہ وہ اس خلا کو بہترین نعم البدل سے پر کر دے گا۔

ہم جملہ ارکان جماعت احمدیہ کراچی اس موقعہ پر بڑے ادب اور پر خلوص دل سے حضرت امام جماعت الرابع کی خدمت میں اپنی کامل وفاداری فرمانبرداری اور تابعداری کا یقین دلاتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد کو پوری طرح نبھانے کی توفیق دے۔ جو ہر احمدی بیعت کے وقت کرتا ہے۔

منجانب
اراکین جماعت احمدیہ کراچی

ooo

گناہ کرنے والا اپنے گناہوں کی کثرت وغیرہ کا خیال کر کے دعا سے ہرگز باز نہ رہے۔ دعا تریاق ہے۔ آخر دعاؤں سے دیکھ لے گا کہ گناہ اسے کیسا برا لگنے لگا۔ جو لوگ معاصی میں ڈوب کر دعا کی قبولیت سے مایوس رہتے ہیں اور توبہ کی طرف رجوع نہیں کرتے آخر وہ انبیاء اور ان کی تاثیرات کے منکر ہو جاتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھی کلاس. نمبر 117

ٹارنیٹولا اور سی کیل کار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے 24۔ اکتوبر 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ
(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر117

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا۔
ٹارنیٹولا ہم پڑھ رہے تھے۔ اس میں کئی دواؤں سے مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔

آرسنک اور سلفر سے مشابہت

اس میں بے چینی کے لحاظ سے ایک آرسینک ہے اور Burning کے لحاظ سے۔ دوسرے پاؤں کے تلوے اور ہاتھوں کے تلوؤں کا جلنا خصوصیت سے سلفر کی یاد دلاتا ہے۔ لیکن رنگوں سے جو نفرت ہے سبز سرخ اور سیاہ سے یہ تو سلفر کی بجائے سپین کے جو لڑنے والے بیل ہیں ان کی یاد دلاتا ہے۔ کیونکہ سپین میں جو ان کی لڑائی ہوتی ہے وہ رنگوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیل رنگ سے بڑا سخت گھبراتا ہے۔ خاص طور پر سرخ رنگ سے بڑی نفرت کرتا ہے۔ جب سرخ کپڑا اپنے ہاتھ سے ہلا کر لڑنے والا لہراتا ہے تو بیل آدمی کو چھوڑ کر کپڑے والے آدمی کی طرف حملہ آور ہوتا ہے۔ ہے بھی وہ سپین کا ہی۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے بیلوں کو وہاں کے مکڑے کاٹے ہوئے ہیں۔ بہرحال یہ یاد رکھ لیں کہ سپین کے بیلوں کی طرح سپین کے مکڑے کا کاٹا رنگوں سے بہت الرجک ہو جاتا ہے۔ اور سرخ اور سیاہ اور سبز ان تینوں رنگوں سے متنفر بلکہ وحشت کھاتا ہے۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ گوشت گل گل کے گرتا ہے۔ آرسنک اس کا تقریباً اینٹی ڈوٹ کا کام بھی کر جاتا ہے۔ اس لئے بعض دفعہ اس کی علامتوں میں یہ فیل ہو جائے تو آرسنک متبادل کے طور پر کام کرتا ہے۔

کاٹنے والے زہریلے کیڑوں کا علاج

اس قسم کے جتنے بھی زہریلے بچھو کاٹنے والے ہیں ان میں جو بہترین فارمولا ہے وہ ہے آرنیکا۔ نیٹرم میور اور لیڈم یا آرنیکا آرسنک اور لیڈم ' آرنیکا اور لیڈم تو لازم ہیں۔ اور اگر ٹارنیٹولا ٹائپ کی چیز ہو تو آرسنک اگر بھڑ ہو یا شہد کی مکھی وغیرہ ان میں نیٹرم میور زیادہ مفید ہے۔ بچھو کاٹے میں بھی آرسنک والا فارمولا بہت اچھا ہے۔ آرنیکا' لیڈم' آرسنک 200 پانچ دس منٹ کے وقفے سے اس کو دہرا دیں۔ پھر چھوڑ دیں۔ خدا کے فضل سے بڑی جلدی فائدہ ہو جاتا ہے۔

بے چین ٹانگیں اس کی آرجنٹم اور آرسنک اور لائیکوپوڈیم 'اور اس کے وقت کی بے قاعدگی بتایا تھا آپ کو سردیوں میں تکلیفیں زیادہ ہو جاتی ہیں اور سردی سے بڑھتی ہیں۔ مگر سلفر ویسے گرم مزاج ہے مگر اس کی بعض علامتیں سلفر سے بہت ملتی ہیں۔ جگہ جگہ (Burning) کا احساس ہتھیلیوں میں تلوؤں میں اور عورتوں میں یوٹرس میں بھی احساس ہوتا ہے جلن کا جس کے ساتھ ہسٹیریا ہو جاتا ہے بعض دفعہ عورتوں کو۔ اگر اتنی Burning ہو کہ ہسٹریکل ہو تو اس میں ٹارنیٹولا دینا چاہئے۔

شرارتیں کرنے والا مریض

Cunning اور شرارت پائی جاتی ہے۔ اگر کوئی لومڑی کی طرح چالاک ہو اور ساتھ پاگل پن بھی ہو تو بعض دفعہ بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ بہت خطرناک سازشیں کرتا رہتا ہے۔ ٹارنیٹولا اس کو اونچی طاقت میں دینی چاہئے۔ ساری شرارتیں دھری کی دھری رہ جائیں گی۔ بہت جلدی اس مزاج کو کیور کرتا ہے۔ لیکن اس کو چالاکی سے دینا پڑے گا ورنہ وہ مریض پھینک دے گا۔ ایک تو ایسے مریض کی بے چارے کی بے عزتی بڑی ہوتی ہے۔ ٹارنیٹولا کا جو مریض ہے نا ہر وقت بے عزتی ہوتی رہتی ہے۔ کوئی بھی کسی نے بات کہہ دی کہے گا میری بے عزتی ہو گئی ہے۔ اور اسی وجہ سے وہ اندر اندر کھولتا رہتا ہے۔ اور انتقام کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ فرضی بے عزتی مراد ہے۔

عورتوں کی بے ہوشی

اور جو بناوٹ کا شوق ہے اس میں سب سے زیادہ بے ہوش ہونے کا شوق ہے اس کو۔ کئی عورتوں کو بھی بے ہوش ہونے کا شوق ہوتا ہے۔ ان کو ٹارنیٹولا دے دیں آپ میں سے کئی آئے ہیں ہمارے پاس کئی چہرے آئے ہیں کئی نہیں۔ مسکراہٹ سے لگ رہا ہے کچھ یاد آیا ہے۔ بعضوں کو بے ہوشی کا دورہ پنجاب وغیرہ میں (اس لئے آپ کو بتا رہا ہوں شائد آپ کو یاد آیا ہو) وہاں جب ساس بہو کی لڑائیاں ہوں نا پھر یہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ کبھی خاوند کا دل جیتنے کے لئے کبھی دوسری پارٹی کا دل جیتنے کے لئے۔ اور یہ بتانے کے لئے کہ ہم مظلوم ہیں۔ اردو میں کہتے ہیں اٹوانٹی کھٹوانٹی لے کے پڑ گئی۔ اٹوانٹی کھٹوانٹی تھی کہ اب میں نے نہ کھانا کھانا ہے بڑی سخت سردرد ہو رہی ہے۔ لیکن بے ہوشی جو ہے یہ اس کا اگلا قدم ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں اس میں ایسی علامت ہے کہ سر میں اندرونی بے چینی ہے جو آرسینک سے اپنے اثر میں مختلف ہے۔ آرسنک میں تو آدمی سر کو یوں مارتا ہے۔ دائیں بائیں 'دائیں بائیں۔ جسم بے چین ہو اور کمزور بھی بہت بلکہ کمزوری کی وجہ سے حرکت نہ کر سکے۔ تو آرسینک کا مریض سر ضرور ہلاتا رہتا ہے۔

تکیے سے رگڑنا

اس کا مریض سر تکیے سے رگڑتا ہے۔ اس کو وحشت ہوتی ہے سر کے اندر کچھ گرمی اور تکیے سے سر رگڑنا ٹارنیٹولا کی خاص علامت ہے۔ نیٹرم میور سے بھی ایک مشابہت ہے۔ کچھ بعض دماغی Symptoms میں بھی لیکن ظاہری طور پر سر کی علامت یہ ہے کہ ہتھوڑوں کا احساس نیٹرم میور میں بڑا نمایاں ہے۔ سردرد میں چھوٹے ہتھوڑے پڑتے ہیں۔ کثرت سے چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے پڑتے ہیں۔ ایسے مریض کبھی کبھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ لیکن جب میرے سامنے آئے اور نیٹرم میور دیا تو فوراً ٹھیک ہوئے۔ اس لئے علامت ہے مزیدار لیکن ہمیشہ نہیں ملتی شاذ کے طور پر آتی ہے۔ دھماکہ ہونا اور چیز ہے۔ قدم اٹھانے سے شور سے Pulsation ہونا یہ ہتھوڑے والی بات نہیں ہے۔ سردرد میں جو نیٹرم میور کی ہو چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے جگہ جگہ پڑتے نظر آتے ہیں۔ محسوس ہوتے ہیں۔ اور ٹارنیٹولا کی سردرد میں ایک تو آنکھیں کھولی نہیں جاسکتیں۔ اس کا جو فوبیا ہے روشنی کا وہ بہت ہوتا ہے۔ اور سر میں بے چینی جو میں بتا چکا ہوں اور Temples میں اور گدی میں بیک وقت بہت درد ہوتی ہے باقی سر کو چھوڑ کر دائیں بائیں جو Temples ہیں کنپٹیاں اور گدی Occiput اس میں بہت درد ہوتی ہے۔

دائیں طرف پر اثر

اس کی آنکھ کی بیماریوں کا زیادہ تر تعلق دائیں طرف سے ہے۔ جس طرح لیکیس کا بائیں طرف سے ہوتا ہے۔ آنکھ پر بھی فوٹوفوبیا میں بھی دائیں آنکھ نمایاں ہو گی ڈم ویژن ہوگا تو دائیں آنکھ میں ہوگا ڈسچارج اگر ہوں گے تو دائیں آنکھ اور دائیں کان سے زیادہ ہوں گے۔ اسی طرح کانوں میں بعض دفعہ بڑی شدید درد اٹھتی یا درد اٹھتا ہے وہ بھی دائیں طرف۔ لیکن لازم نہیں ہے اکثر یہی ہوتا ہے۔ ناک کے اندر بھی جو مرکز بیٹھ جاتا ہے نزلاتی۔ بار بار نزلے ہوتے ہیں۔ اندر مرکز بیٹھ جاتا ہے وہ بھی دائیں طرف Throat میں بھی دائیں طرف۔ اگر دائیں طرف ہو اور فوڈ Food سے نفرت یا عموماً بے دلی اور ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو اور کچھ متلی بھی ہو یہ سب علامتیں خصوصیت سے ٹارنیٹولا کی علامتیں ہیں۔ ایسا گلا خراب ہو جس میں کھانے کی طرف طبیعت مائل نہ ہو متلی کا رجحان ہو ٹھنڈے پانی کی پیاس بہت ہو اور باہر بھی ورم آجائے۔ گلے کی خرابی کی ورم کچھ باہر بھی ظاہر ہو جائے۔ یہ خاص علامتیں ہیں ٹارنیٹولا کی۔ اور پیٹ میں اس کی علامت یہ ہے کہ دائیں بائیں دونوں طرف سے پہلو دکھتے ہیں۔ اور لیور Liver بھی دکھتا ہے۔ اور دائیں آنکھ کی جو علامت ہے ضروری نہیں ٹارنیٹولا کاٹنے سے ہو۔ اگر نوک دار پتوں کے نیچے کوئی بیٹھا ہو اور اوپر سر کرے اور دائیں آنکھ میں چبھ جائے تو اس سے بھی دائیں آنکھ کی علامت ہو سکتی ہے۔

ٹارنیٹولا نے اگر واقعتاً کسی کو کاٹا ہو تو اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ بہت سی عورتیں جن کو ٹارنیٹولا کاٹا گیا ہے ان کے رحم میں Fibroid کی علامتیں بھی ظاہر ہوئی ہیں۔ رحم میں اگر Fibroid پایا جاتا ہو اور باقی ٹارنیٹولا کا مزاج اور باقی علامتیں ہوں تو Fibroid اس سے کیور ہو جاتا ہے۔

سخت ضدی قبض

بعض دفعہ لوگ بتاتے ہیں کہ قبض بہت ضدی ہے ناقابل بیان ہے کہتے ہیں ہر چیز دے بیٹھے ہیں۔ بچے کی مثلاً قبض نہیں ہٹتی۔ تو ایک مریض مرے پاس آیا تھا اس کو میں نے غالباً سلیشیا وغیرہ برائیونیا بھی دی تھی۔ اس کے متعلق بھی کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ ضدی قبض جس میں انجکشن بھی لگانے پڑتے ہیں وہ بھی ناکام ہو جاتے ہیں۔ کیتھیٹر بھی لگایا جائے وہ بھی کام نہیں کرتا۔ سب سے زیادہ خطرناک ضدی قبض جو دنیا میں پائی جاتی ہے وہ ٹارنیٹولا کی ہے۔ اور اس قبض کا نشان بعض دفعہ سر تکیے پر رگڑنا اتنی بے چینی ہوتی ہے قبض کے مریض کو وہ سر کو تکیے سے رگڑتا ہے یا مارتا ہے۔

غم اور فکر سے ذیابیطس

ذیابیطس کچھ تو پیدائشی بیماری ہے۔ کچھ غم اور فکر کے نتیجے میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا ہو اور اکثر ہو جاتا ہے بعض لوگوں کو ذیابیطس نہ بھی ہو وقتی طور پر غم پڑے یا فکر لاحق ہو تو اس کے نتیجے میں ذیابیطس ایک دم لاحق ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر سارے جسم میں ہلکی ہلکی دکھن بھی ہو ٹانگوں میں بازوؤں میں تو ٹارنیٹولا اس میں کیوریٹو ہو سکتا ہے۔ پھر وقتی فائدہ نہیں دیتا غم Anxiety کے بد اثر سے ذیابیطس میں ٹارنیٹولا کو یاد رکھنا چاہئے۔

گردے اور اطراف کا درد

خصوصیت سے اگر ٹانگوں اور بازوؤں میں دردیں ہوں۔ Renalcolic یعنی گردے کا تشنج جو بعض دفعہ گردے میں پتھری کے نتیجہ میں بھی ہو جاتا ہے اری ٹیشن یا کسی اور وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ اس میں ٹارنیٹولا بھی مفید ہے۔ اور کئی قسم کی مختلف Pains جو گردے کے علاقے میں ہوتی ہے اس حصے میں کولہے کے اوپر اور تقریباً دو تین انچ پیچھے اس حصے میں جو دردیں ہیں ان میں ٹارنیٹولا بھی مفید ہے۔ اگر اس کی پیشاب وغیرہ کی علامتیں ساتھ پائی جاتی ہوں۔ پیشاب کی علامتیں ایک تو جلن میں نے آپ کو بتائی تھی۔ کنتھیرس کی طرح ہے لیکن اس میں ایک دم Spasmodic Retention ہو جاتی ہے۔ پیشاب عام طور پر کھلا آتا ہے۔ کنتھیرس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے نہیں ملتا اپنی مقدار کے لحاظ سے کنتھیرس میں قطرہ قطرہ اور پگھلے ہوئے سکے کی طرح جلانے والا اس میں جلاتا تو ہے لیکن کھلا ہوتا ہے اکثر۔ ٹارنیٹولا میں پیشاب زیادہ آتا ہے۔ لیکن جب بند ہوتا ہے تو ایک دم بند ہو جاتا ہے۔ یہ Spasm ہے۔

اچانک سخت بندش پیشاب پیشاب میں جلن بھی ہے اور اچانک جیسے جکڑ دیا گیا ہو کسی چیز سے اس طرح پیشاب چلتے چلتے بند ہو جائے گا۔ اور شوگر بھی پائی جاتی ہے۔ ہائیوسمس اور کنتھیرس کی دیگر علامتیں بھی ان اعضاء سے تعلق رکھنے والی ٹارنیٹولا میں پائی جاتی ہیں۔ Tumors بھی پائے جاتے ہیں صرف عورتوں میں نہیں بلکہ مردوں میں بھی بعض دفعہ خارش کی تکلیف ہوتی ہے۔ جو اندر یوٹرس تک جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اگر وہ تکلیف کسی دوسری دوا کے قابو نہ آئے اس میں جلن ہو تو بسا اوقات ٹارنیٹولا اس کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ یوٹرس کا Displace ہونا لٹک جانا اور یا یہ احساس ہر وقت کہ نیچے جھک رہا ہے جیسے کوئی چیز گرنے لگی ہے۔ یہ اس دوا سے ٹھیک ہو جاتا ہے اگر یوٹرس Sensitive to pressure ہو۔ یہ پریشر بھی بعض مفرد دوا پہچاننے میں مدد کرتا ہے۔ ذرا سا ڈاکٹر دیکھے اگر ہاتھ لگا کے یا لیڈی ڈاکٹر دیکھے تو محسوس کرے گا یا کرے گی کہ بہت جلدی ذرا سے دباؤ سے ایک دم سے تکلیف اٹھتی ہے ویسے نہیں اتنی زیادہ محسوس ہو رہی ہوتی۔ دباؤ سے محسوس ہوتی ہے۔ یہ ٹارنیٹولا کی علامت ہے۔ اگر ساتھ گرنے کا احساس بھی ہو۔ اس کے جو تشنجات ہیں۔ وہ Air Passages یعنی سانس کی نالیوں سے بھی بہت تعلق رکھتے ہیں۔

مستقل گلا صاف کرتے رہنا بعض لوگوں کو ہر وقت یہ بیماری ہوتی ہے۔ تو وہ کھوں کھوں کرتے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ تو نزلے کے بعد ہوتی ہے۔ وہ تو ایک عارضی چیز ہے۔ بعضوں کو مستقل یہ ہوتا ہے۔ ان میں ٹارنیٹولا بہت مفید ہے۔ اور پھر آواز بھی بیٹھ جاتی ہے اور اگر پیشاب کے ساتھ کھانسی کا تعلق قائم ہو جائے یعنی ادھر کھانسی آئی ادھر پیشاب خطا ہو گیا تو یہ ٹارنیٹولا کی بھی علامت ہے ایک اور دوا میں بھی یہ علامت ہے کاسٹیکم میں بھی ہے ٹارنیٹولا میں یہ بات ہے۔

دل سے تعلق دل کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ دل میں بہت مفید ہے خصوصاً قلبی دمے سے یہ تعلق رکھتی ہے۔ دل کے دمے میں سب سے نمایاں دوا سپونجیا ہے۔ سپونجیا یاد رکھیں دل کے دمے کی چوٹی کی دوا ہے اور کھس کھس کی آواز جیسے آرا چل رہا ہو یہ سپونجیا کی خاص علامت ہے۔ اس میں دل پھیل بھی جاتا ہے اور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے ہر وقت سانس ہی چڑھا رہتا ہے اور ذرا بھی چڑھائی چڑھنا مشکل ہے۔ یہ علامتیں اور بھی ہیں دمے میں بلغمی علامتیں اتنی نہیں ہوتیں بلکہ یہ خشک دمہ خشک کھانسی اور آرے کی چلنے کی آواز جیسے آرا لکڑی پہ چل رہا ہے کھس کھس کی آواز۔ ایک دفعہ اسی آواز پہ اور علامتیں پوچھے بغیر مریض کو دیکھتے ہی خیال آیا کہ مریض کو سپونجیا دینی چاہئے کیونکہ بڑی دیر سے پڑھ رہے تھے آواز سننے کو ترس گئے تھے ایسی آواز کبھی آئی نہیں تھی۔ کہ آرے کی مجھے یاد آ جائے۔ پہلی دفعہ جب مریض آیا اس نے جب آرے کی آواز سنائی میں نے فوراً سپونجیا دے دی اور واقعتاً ٹھیک ہو گیا اس لئے یہ فرضی بات نہیں ہے سب کتابوں میں ملتا ہے۔ سپونجیا اور آرا، آرا جب لکڑی پہ چلتا ہے تو کھس کھس کی آواز خاص ہوتی ہے اس کی۔

ویسے مجھے تفصیل سے پوچھنا چاہئے تھا۔ مجھے چونکہ شوق تھا کہ دیکھیں آرے کی آواز کا کیا تعلق ہے۔ تو ٹھیک ہو گیا پتہ نہیں دل کا تھا یا کس کا تھا مگر دل کے مریضوں پر میں نے کثرت سے استعمال کی ہے۔ جہاں کھانسی کے ساتھ دل کا تعلق محسوس ہو وہاں سپونجیا بہت مفید ہے۔ اور کیکٹس کا بھی دل سے تعلق ہے۔ لیکن اس کی علامتیں بالکل مختلف ہیں۔ Cactus میں یہ احساس ہوتا ہے جیسے کسی نے ایک دم مٹھی کے اندر جکڑ لیا ہو۔ اور اس میں بھی دل کے ساتھ تعلق ہے دمے کا مزاج ہو اور دل کی کمزوری ساتھ ہو مرمرز کے ساتھ یہ Palpitation بھی ٹھیک ہے ایک یہ احساس ہوتا ہے کہ دل کانپ رہا ہے اور یہ بھی کئی دفعہ مریض بتاتے ہیں یہ کوئی اجنبی علامت نہیں ہے۔ بسا اوقات عورتیں کہتی ہیں دل ہر وقت کانپتا رہتا ہے۔ Pulse اس میں Irregular ہوتی ہے اس میں ایک ساتھ نہیں ہوتی۔ کبھی تیز کبھی آہستہ کبھی اور تیز کبھی اور آہستہ چند منٹ کے اندر اندر ہی نبض بدلتی ہے۔ اور بعض دفعہ بیلاڈونا کی طرح Tumultuous ہو جاتی ہے۔ Breathing بڑی زوردار اور بڑی دھما کے کے ساتھ Beat چلتی ہے۔ تو یہ سب چیزیں ٹارنیٹولا میں پائی جاتی ہیں۔

انجائنا کی علامات اس میں انجائنا کی علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ عام طور پر کھانا کھانے کے بعد اگر چلیں تو Sternum میں درد ہو اور خاص طور پر معدے کے جوڑ سے اوپر یہ انجائنا پیکٹس کی ایک علامت ہے۔ عام طور پر انجائنا پیکٹس جو دل کے مریض ہوں۔ ان کو چلنے سے رگوں میں Spasm ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے درد یہاں محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر کھانا کھا کر چلیں پھر تو بہت ہی واضح علامت ہوتی ہے۔ کھانا کھا کر ڈاکٹر منع کرتے ہیں نہ چلیں خطرہ ہے ہارٹ اٹیک نہ ہو جائے ضرور آرام کرنا ہے۔ اور گھنٹے کے بعد جب کھانا نیچے ہو جائے پھر چلیں اس کو انجائنا پیکٹس کہتے ہیں۔ یہ ہارٹ اٹیک میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کی نالیاں چونکہ تنگ ہو جاتی ہیں۔ کبھی Clot بن گیا تو دل کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ انجائنا پیکٹس میں یہ دوا ٹارنیٹولا بھی مفید ہے۔

کاربنکل کا پھوڑا اس کے جو پھوڑے ہیں ٹارنیٹولا کے وہ اکثر Carbuncle (کاربنکل) بن جاتے ہیں خاص طور پر پیٹھ کے پیچھے کاربنکل کی طرح کے پھوڑے نکلتے ہیں۔ گردن کے نیچے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر دائیں یا بائیں ذرا سا Supra Scapula کی دردیں اور پیٹھ پہ پھوڑوں کا نمایاں ہونا یہ ٹارنیٹولا کی خاص علامت ہے اور ٹارنیٹولا سے اس کا رشتہ باندھنے کے لئے یاد رکھیں کہ کاربنکل کی جڑیں ٹارنیٹولا کی طرح پھیلی ہوتی ہیں۔ ٹارنیٹولا کی ٹانگیں پھیلی ہوئی اوپر اٹھی ہوئی اور سر ذرا سا نیچے ٹارنیٹولا بہت ہی مکروہ قسم کا مکڑا ہے جس میں زہر بڑا سخت ہے۔ اور کاربنکل کی جڑوں کی شکل ایسی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کاربنکل میں اردگرد سے اٹھاؤ ہوتا ہے جہاں جہاں جڑیں ہیں وہاں ورم اور سرخی اوپر کی طرف ابھرتی ہے۔ تو کاربنکل میں اس کو بھی یاد رکھیں۔ اور کاربنکل ٹھیک کرتا ہے تو شوگر پر بھی لازماً اچھا اثر ہو گا۔ کیونکہ اکثر کاربنکل ذیابیطس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اور ذیابیطس کا میں بتا چکا ہوں اس میں بھی مفید ہے۔

تین بنیادی علامات Numbness کمزوری اور جلن یہ تین چیزیں ہمیشہ ہیں۔ یہ تین چیزیں ایسی ہیں جو اس کے عمومی مزاج کا خلاصہ ہے۔ اور چوتھی اس میں Restlessness ڈال دیں آرسنک کی جلن بے چینی اور Numbness جیسے کونیم میں ہر بیماری میں کسی نہ کسی شکل میں Numbness ضرور پائی جاتی ہے۔ اس میں بھی Numbness ہے اور کمزوری، کونیم میں بھی کمزوری ہے اور Numbness ہوتی ہے۔ لیکن اس میں جلن نہیں ہے۔ اس میں بے قراری نہیں ہے۔ اس میں جلن بھی ہے بے قراری بھی ہے اس میں درد کا احساس بہت ہوتا ہے۔ کونیم میں وہ نہیں ہے سوائے بعض صورتوں میں جب مرض اپنی انتہا کو پہنچ جائے۔ اس میں ٹانگوں کا درد تو خاص طور پر بہت نمایاں ہے ٹارنیٹولا میں اور ان کے ساتھ ایک کالی کارب یا لیکیسس کی علامت ہوتی ہے جلد بہت دکھ محسوس کرتی ہے۔ اگر آپ بھاری ہاتھ کا دباؤ ڈالیں۔ تو تکلیف نہیں اتنی ہوتی مگر جلد پر ہلکی سی لگے تو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے بعض مریض کپڑا اٹھا کے رکھتے ہیں جہاں درد ہو وہاں کپڑے کا ٹچ اس کی لمس تکلیف دیتی ہے۔ ٹارنیٹولا میں بھی ٹانگوں کے درد میں یہ علامت نمایاں ہے۔ بعض مریض چٹکیوں سے بھر کے کپڑا اٹھاتے ہیں۔ جہاں درد ہو رہی ہے وہاں جلد کو نہ لگ جائے۔ Heaviness ٹانگوں کا بوجھل ہونا۔ بازوؤں کا اور Numbness اور کہیں کہیں دردیں۔ ضروری نہیں کہ وہ سارے جسم میں ہی ہوں اور خاص طور پر اس کے درد کا تعلق پچھلے کولہے سے ہے۔ اس میں اگر درد رات کو ہو اور کچھ دوسری علامتیں اس کی پائی جائیں۔ اس میں Numbness بھی ہو تو ٹارنیٹولا کو یاد رکھنا چاہئے۔ اس کا کولہے کا درد اکثر رات کو ہوتا ہے۔

رات کے درد رات کو جو درد بڑھتے ہیں ان میں کون سا بتایا تھا آپ کو دانت کا ایک بتایا تھا کیمو ملا۔ کیمو ملا میں ٹکور سے آرام محسوس کرتا ہے سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سوائے دانت اور جبڑے کے دانت اور جبڑے میں یہ بڑھ جاتی ہے کریازوٹ میں رات کو بھی تکلیف بڑھتی ہے کیمو ملا کی طرح اور ٹکور سے آرام آتا ہے اب یہاں میں بھول گیا ہوں میرا خیال ہے چیک کر لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ علامتیں تو آپ نے مریضوں کو دینی ہیں بعد میں مجھے کوسیں گے۔ کہ غلط علامت بتا دی۔ بعض دفعہ دو تین علامتیں ہوں چوتھی پانچویں نہ بھی ہو تو دوا کام کر جاتی ہے۔ یہ کیمو ملا ہے۔

The Pains are ameliorated by heat with the Exception of the teeth and Jaw

کیمو ملا میں رات کو تو درد ہوتے ہیں مگر سوائے دانتوں اور جبڑے کے باقی ہر چیز کو ٹکور سے آرام آتا ہے اس کو ٹھنڈی ٹکور سے آرام آتا ہے۔ ٹھنڈا پانی بھرنے سے۔

رات کو کولہے کا درد ٹارنیٹولا میں کولہے کا درد رات کو زیادہ اٹھتا ہے۔ چلنے سے جو کان میں درد اٹھتی ہے اس کا ٹارنیٹولا سے تعلق ہے۔ مگر اس میں خاص علامت ہے جیسے کان کے اوپر پٹی باندھی ہو۔ اور درد Shoot کرتی ہے۔ ایک تو ٹھہری ہے درد جو کبھی بڑھ جاتی ہے کبھی کم ہو جاتی ہے۔ ایک جو ہے وہ لہردار شوٹ کر کے جاتی ہے۔ ٹارنیٹولا میں ایسی درد پائی جاتی ہے۔ عرف عام میں درد کو لوگ مونث بولتے ہیں۔ ٹیکنیکلی یہ مذکر ہے دوا مونث ہے درد مذکر ہے۔ لیکن عام طور پر میں بھی کبھی مونث کبھی مذکر دونوں محاورے چل پڑے ہیں۔ ہم اکثر کہہ دیتے ہیں سر درد ہو رہی ہے حالانکہ یوپی والا آدمی ہمیشہ سر درد ہو رہا ہے کہے گا خالص ٹکسالی کی اردو درد ہو رہا ہے اس لئے میں جو بھی کہہ دوں غلطی معاف۔

سی کیل کار سیکیل کار اور ٹارنیٹولا میں بھی کچھ مشابہتیں ہیں۔ سیکیل کار کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ایک ایسا زہر ہے جو عورتوں کو بہت دیا گیا اور اس سے عورتوں کی صحت کو بہت نقصان پہنچا۔ کیونکہ اس کے متعلق اطبا میں خیال تھا کہ پیدائش کو آسان کرے گا۔

زیادہ دینے کا نقصان حالانکہ اگر سیکیل کار زیادہ دیا جائے تو بہت خطرناک نقصان پہنچاتا ہے۔ اور اسی طرح اسقاط کے متعلق بھی سیکیل کار بہت استعمال ہوا ہے۔ اور اس کا نقصان پہنچ جائے تو ساری عمر عورتوں کو اندرونی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اس میں کالے سیاہ خون کا رستے رہنا اور جسم کا سکڑ جانا اس میں سیاہی سی آ جاتی ہے اور گرمی بہت تکلیف دیتی ہے اور ہر وقت دل چاہتا ہے کہ انسان ٹھنڈی ہوا میں نکلے کپڑے اوپر سے اتارے گرمی کی تکلیف بہت نمایاں ہوتی ہے اس میں۔ بے چینی آرسنک والی ہوتی ہے۔ لیکن ایک فرق ہے سیکیل کار میں گرمی محسوس ہوتی ہے اندرونی طور پر لیکن بیرونی طور پر اعضاء ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ بسا اوقات پاؤں سخت ٹھنڈا ہے اور احساس گرمی کا موجود ہے۔ اس لئے ٹھنڈا پاؤں بھی مریض باہر نکالے گا۔

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیونکہ احساس گرمی کا ہاتھ لگائیں گے تو آپ کو ٹھنڈا لگے گا۔ اور سیکیل کا مریض کپڑے اتارے گا کھڑکیاں کھولے گا آرسنک کا مریض بھی جلن محسوس کرتا ہے۔ یہ اندرونی احساس کی بات کر رہا ہوں۔ سخت جلن محسوس کرتا ہے لیکن اس کو گرمی سے فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی عجیب بات ہے کہ آرسنک کی جلن کو جلن سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ سیکیل کار کو گرمی کی بجائے ٹھنڈ سے فائدہ پہنچتا ہے۔ میں نے شائد آپ کو ٹارنیٹولا میں یہ بات نہیں بتائی کہ ٹارنیٹولا میں Spasms کا پایا جانا بہت نمایاں ہوتا ہے۔

مرگی حتیٰ کہ Epilepsy میں بھی یہ کیوریٹو ہے بعض دفعہ Epilepsy میں جو Spasm پایا جاتا ہے تو یہ کیوریٹو ہے اور Epilepsy کا سیکیوٹا سے بھی تعلق ہے۔ جس کا Spasm مرکز سے شروع ہو سر سے نیچے اترے یا دل سے اور ا Spasm کا باقی طرف پھیلے اس میں سیکیوٹا کو یاد رکھنا چاہئے۔ کیونکہ مرگی کی بیماری اب عام ہو گئی ہے۔ اور بہت پھیل رہی ہے پتہ نہیں کیا وجوہات ہیں اس کی پہلے کبھی اتنے مرگی کے مریض نہیں دیکھے گئے جتنی اب پر سٹیج ہے۔ اس لئے مرگی کی دوائیں بہت سی آپ کو ازبر کرنی چاہئیں۔ سیکیوٹا میں بھی مرگی کا علاج ہے۔ ایک تو میں نے بتایا نا آپ کو Spasms کا اس میں بھی Spasm کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ٹارنیٹولا میں اس میں Spasm بہت پائے جاتے ہیں۔ اس لئے وہ جو مریض ہے کہے گا کہ مجھے یہاں کچھ ہو رہا ہے۔ میرے سر کو کچھ ہو رہا ہے۔ اب اس کے بعد تشنج نیچے کی طرف چلیں گے۔ جسم کے کناروں تک پہنچیں گے۔ سارے جسم پر یہاں تشنج یہاں تشنج کیوپرم میں برعکس شکل ہے۔ انگلیاں مڑتی ہیں۔ اور یوں مڑ کے اکٹھی ہوتی ہیں اور پھر تشنج باہر سے اندر کی طرف حرکت کرتا ہے۔ یہ بہت نمایاں فرق ہے۔ اور سیکیوٹا تو ہمیشہ سر سے اندر کی طرف یا دل سے اردگرد تشنج پھیلاتا ہے۔ اور سیکیوٹا کی ایک اور چیز بہت خاص ہے وہ بھولنی نہیں چاہئے بعض دفعہ بچوں کو سر کو چوٹ لگنے سے مرگی شروع ہو جاتی ہے۔ اس وقت آرنیکا اور نیٹرم سلف کا تو خیال آتا ہے مگر اس کا سیکیوٹا سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر چوٹ کے اثر سے مرگی شروع ہو خواہ دس سال کے بعد مریض آپ کے سامنے آئے پتہ ہو کہ اس سے ہوئی تھی تو سیکیوٹا اسے ضرور دیں۔ کیونکہ اس معاملے میں سیکیوٹا کی شہرت ہے۔ وہ کیوریٹو کے طور پر کام کرتا ہے۔ اب سیکیل کی باتیں بتاتا ہوں۔

دبلے پتلے مریضوں پر زیادہ موثر

اکثر اس کے مریض سیکیل کے جن پر سیکیل کی پروونگ کی گئی ان میں زیادہ اثر ان مریضوں پر ہوا جو سوکھے سڑے چوڑیاں ہڈیوں سے لگی ہوئی اور کراونی جن کو کہتے ہیں پتلی جلد کے دبلے پتلے مریض ان کو جب سیکیل دیا گیا تو ان کی پروونگ بہت نمایاں ہوئی اور جو موٹے تھے ان پر سیکیل نے کم اثر کیا۔ اس لئے عام طور پر کتابوں میں لکھا ہوتا ہے کہ سیکیل کا مریض کراونی جلد سکڑی ہوئی اور ہڈی کے ساتھ چمٹی ہوئی مگر لازم نہیں ہے۔ یہ یاد رکھیں۔ موٹے پر بھی سیکیل کے اثرات ہو سکتے ہیں۔ اور بعض موٹے مریضوں میں بھی سیکیل کی پروونگ نے اثر دکھایا تھا۔ لیکن زیادہ تر اس کا مزاج ایسا ہی ہے جیسا بتایا گیا ہے۔ اس کو کتابوں میں لکھا ہوگا سوکھا ہوا غیر صحت مند' کمزور جھریاں جلد پر۔

جو کمزور ہوئی ہوئی۔ جھریاں جیسے پڑ گئی ہوں جھریوں والی غیر صحت مند جلد۔

پرپل رنگ کی علامت ایک زائد علامت اس میں یہ ہے کہ

Purplish spots on withrish skin

سرخ نیلا اور سیاہ اگر مل جائیں تو پرپل سا رنگ بن جاتا ہے۔ بعض پھول Purple ہوتے ہیں ان کو آپ نہ نیلا کہہ سکتے ہیں نہ گلابی نہ کالا کیونکہ اس میں نیلاہٹ پائی جاتی ہے اور سیکیل میں نیلاہٹ پایا جانا ایک عام بات ہے۔ اس کے داغ سرخ بھی ہوں تو ان میں نیلاہٹ پائی جاتی ہے۔ اور زخموں میں ناسور بننے کا رجحان بہت پایا جاتا ہے۔ پس جلد میں جہاں جہاں بھی خون کا دوران کمزور ہو مثلاً ٹانگوں کی طرف اور پنڈلیوں کے سامنے کے اوپر والی ہڈی کے اوپر اور ہاتھوں پر کلائی میں جہاں جہاں جلد پتلی ہے اور ہڈی کے قریب ہے وہاں اس قسم کے نشان ظاہر ہو رہے ہوں تو یہ سیکیل کی ایک علامت ہے۔ اگر ایسے مریض کو زخم ہو جائے اور ناسور بن جائے اور پھیل جائے اور خطرہ ہو کہ جسم کاٹنا پڑے گا ایسے مریض میں سیکیل کار بہت نمایاں اثر کرتی ہے۔ آرنیکا کام نہیں کرے گی۔ سیکیل کرے گی یا آرسنک بھی کیونکہ سیکیل کا مزاج اس سے بہت ملتا ہے۔ آرسنک میں بھی میں نے دیکھا ہے بعض لوگوں کے ہاتھ کاٹنے سے بچ گئے بازو کاٹنے سے بچ گیا خدا کے فضل سے ان کو آرسنک اور لیڈم میں نے دی تھی۔ لیکن اگر سیکیل کی شکل کا مریض ہو تو پھر سیکیل ہی دینی چاہئے۔ اور اس میں بھی Numbness پائی جاتی ہے۔ کونیم اور ٹارنیٹولا میں بھی میں نے آپ کو Numbness پڑھائی ہے اس میں بھی Numbness اور ساتھ Tingling ساتھ پائی جاتی ہے۔ سوئے ہوئے پاؤں کو اگر آپ زمین پر رکھ دیں بوجھ ڈالیں تو جھنجھناہٹ سی پھیل جاتی ہے۔ وہ ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

خوفناک Tingling

اس میں Tingling ہے۔ Nerves کی Tingling اور یہ بیماری کے دوران ہے۔ لیکن ایک اور دوا زنکم میٹ میں بھی بیماری میں صحت کے وقت Tingling ہوتی ہے۔ زنکم میں اگر فالج ہو گیا ہو اور زنک سے تعلق ہو اس کا تو جب زنکم کی ایک خوراک دیں گے تو وہ اعصاب کو جب زندہ کرتی ہے اس قدر خوفناک Tingling ہوتی ہے کہ بعض دفعہ مریض کی چیخیں نکل جاتی ہیں۔ اور کینٹ نے تو یہی لطیفہ بنایا ہوا ہے اس کا کہ اگر تم زنک کے مریض کو (یہ اس وقت کی بات ہے جب کینٹ امریکہ میں طبیب تھا تو اس زمانے میں لوگ گھوڑے پر چڑھ کر گاؤں گئے گھوڑے پر بلاوا آگیا) اس نے لکھا ہے کہ اگر زنکم کا فالج کا مریض ہو اور تمہیں پتہ لگ جائے زنکم دینی ہے۔ ایک تو تیز گھوڑی لینا اور دوا منہ میں ڈالتے ہی گھوڑے پر چڑھنا۔ کیونکہ اس کا اثر جلد ہوتا ہے اور اس قدر خوفناک Tingling ہوتی ہے کہ ہو سکتا ہے کہ لوگ تمہیں مارنے کے لئے دوڑیں۔ کہ کیا دے گیا ہے ہمارے مریض کو۔ اس لئے پہلے چوبیس گھنٹے اس کو دوبارہ دکھائی نہ دو۔ پھر جب Tingling کے بعد جان پڑ جائے گی مسلز میں فالج ٹھیک ہو گا پھر وہ تمہیں شکریہ کے لئے ڈھونڈیں گے اس وقت بے شک پیدل چلے جانا لیکن زنک دیتے وقت یہ خیال رکھنا میں نے بھی آزمایا ہے لیکن Tingling اتنی خوفناک نہیں تھی کہ تیز گھوڑی کی ضرورت پڑے اور میں ان کو بتا دیتا تھا۔ اس لئے بچت ہو جاتی تھی۔ پہلے میں بتا چکا ہوں ہر جگہ Burning کا احساس ہے۔ اعضا ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں ہاتھ لگانے پر ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود مریض یہ کہتا ہے کہ اس میں بڑی جلن ہے۔ اس کے نزلوں میں بھی گلے کی خرابی میں بھی اور سانس کی تکلیفوں میں بھی جلن ہر جگہ برابر پائی جاتی ہے۔

گینگرین میں علاج اس کے زخم جو رفتہ رفتہ خراب ہو جاتے ہیں ان میں میں نے بتایا نا کہ بڑی خطرناک چیز ہے۔ ناسور قسم کی چیزیں جو گینگرین بن جائیں گینگرین کی علامتیں نوٹ کر لیں مثلاً ایک جگہ انگلی کٹ گئی ہے کسی کی وہاں سے جلد کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور زخم جو ہے وہ آہستہ آہستہ اندر کی طرف حرکت کرتا ہے یعنی باہر سے مرکز کی طرف اور گینگرین میں سخت بدبو پائی جاتی ہے زخم میں۔ جیسے مر رہے ہیں اعضا اور وہیں تعفن پیدا کر رہے ہیں۔ اور اس کو ڈاکٹر روک نہیں سکتے۔ جو مرضی کر لیں وہ اگر انگلی پہ شروع ہوئی ہے تو کوشش کریں گے کہ پورا ہاتھ کاٹ دیں۔ اگر صرف انگلی کاٹیں تو ہاتھ بھی اور بعض دفعہ بازو بھی کاٹنا پڑتا ہے۔ اگر اتنا اثر ہو چکا ہو کہ مثلاً ہاتھ کے اندر داخل ہو گئی ہو پھر وہ کہنی سے بازو کاٹیں گے اگر کہنی کے قریب پہنچ گئی ہے تو جوڑ سے بازو کاٹ دیں گے اور اس کا جو حملہ ہے آہستہ آہستہ بڑھتا ہے لیکن روکا نہیں جا سکتا۔ ہومیو پیتھی میں خدا کے فضل سے جو اچھی طرح ثابت شدہ گینگرین ہے اس میں بھی میں نے دیکھا ہے علاج ہو جاتا ہے۔ ایک لڑکے کا مجھے خط آیا تھا اس کا آرے میں آگیا تھا اس کا انگلی کا حصہ کٹ گیا تھا۔ اور کچھ حصہ انگلی کا ایک یا دو باقی بھی تھیں ڈاکٹروں نے اس کو کہا کہ تمہارا بازو کاٹنا ہے کیونکہ یہ خطرناک گینگرین بن چکی ہے۔ مجھ سے اس نے مشورہ کیا میں نے اس کو کہا کہ ابھی کٹوانا نہیں دوائی دیتا ہوں بار بار ڈاکٹر کو دکھاؤ ضرور۔ کیونکہ اس دوا سے فائدہ ہو تو وقت پہ پتہ چل جائے پھر میں تمہیں خود ہی مشورہ دے دوں گا۔ لیکن اس کے بعد جو اس کا جواب آیا کہ مجھے افاقہ محسوس ہو رہا ہے۔ رنگت میں سیاہی کم ہو گئی ہے۔ کچھ سرخی آرہی ہے۔ میں نے کہا پھر بالکل مطمئن رہو دوائی کھاتے رہو۔ آخر جب دو تین دفعہ ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے قطعی فیصلہ دیا کہ کسی اپریشن کی ضرورت نہیں ہے تم محفوظ ہو۔ اور اللہ کے فضل سے کام کرتا ہے اس کی انگلیاں بھی بچ گئیں بازو بھی بچ گیا۔ تو ہومیو پیتھی میں گینگرین کا علاج ہے۔ اگرچہ اردو میں گینگرین کا نام نہیں ہے۔ گینگرین میں سیاہ رنگ لازم ہے اور قطعیت کے ساتھ اس کا رخ اندر کی طرف جا رہا ہوتا ہے۔ اور کوئی چیز اس کو روک نہیں سکتی بڑھتی رہتی ہے۔ اس کو گینگرین کہتے ہیں اس میں خدا کے فضل سے یہ دوا سیکیل کار بہت مفید ہے۔ آرسنک بھی بہت مفید ہے۔ آرنیکا بھی ان کے ساتھ ملائی جائے تو اچھا اثر دکھاتی ہے۔

سیاہ رنگ کا نمایاں ہونا اس میں جو بلیڈنگ ہے خواہ وہ یوٹرس سے ہو خواہ وہ ناک سے ہو خواہ کسی اور زخم سے ہو اس میں سیاہی نمایاں ہے سیکیل میں۔ سیکیل کا سیاہی سے بہت تعلق ہے جلد بھی سیاہ سی ہو جاتی ہے مریض اچھے بھلے سفید رنگ کا بھی ہو بیماری کے بعد جو سیکیل سے تعلق رکھتی ہے سیاہی سی ہو جاتی ہے۔ اور سکڑی ہوئی جھری دار Bleeding ساری سیاہ ہوتی ہے۔ بعض دفعہ عورتوں کو یوٹرس میں زخم ایسے ہوتے ہیں کہ مسلسل بلیڈنگ جاری رہتی ہے۔ مہینے میں چند دن آرام رہتا ہے لیکن اس میں بھی پانی گندہ سا آتا رہتا ہے۔ مسلسل شفا نہیں ہوتی اور اگر اس میں سیکیل ذمہ دار ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ Clotted سیاہ خون اور بدبودار یہ کبھی کبھی نکلتا ہے۔ ضروری نہیں کہ مسلسل یہی ہو مگر جب خون سیاہ بدبودار جما ہوا خون نکلے تعفن بہت ہو تو یاد رکھیں سیکیل بہت ضروری ہے۔ کیونکہ گینگرین والا رجحان ہے جو رحم کے اندر پیدا ہو گیا ہے۔

Prolong uterine Haemorrage so that one Menses runs in to another

ایک مینسز دوسرے مینسز سے ملتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

Dark watery flow comes on witch last Untill the next Period

جو واٹری فلو میں نے کہا تھا وہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ ایک بات بتانی میں بھول گیا تھا۔ Horribly offensive ناقابل برداشت بو پائی جاتی ہے اس میں اور میں نے بتایا تھا نا کہ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سردی سے آرام آتا ہے۔ فاسفورس میں بھی یہی ہوتا ہے۔ لیکن دونوں میں ایک ایک اور الٹی بات بھی ہے فاسفورس میں گرمی سے آرام آتا ہے سوائے معدے اور سر کے۔ سیکیل میں الٹ ہے گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے سوائے بعض استثنیات کے جہاں سردی سے بڑھتی ہے وہ آپ سن لیں۔ جو استثنیات ہیں۔ بعض دفعہ اس میں جلن نہیں ہوتی بلکہ ایک گرمی کا احساس ایک مستقل شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کا مریض جب ایسی گرمی محسوس کرے جو درمیانی سی گرمی ہے کسی خاص عضو کی

باقی صفحہ ( ) پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ جنگ کے شکریہ کے ساتھ

اخبارات میں سے

جناب حمید احمد سیٹھی روزنامہ جنگ مورخہ 5 جنوری 1998ء میں اپنے کالم "گہر ہونے تک" میں لکھتے ہیں۔

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

اگرچہ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ تحقیق مت کریں کہ کہنے والے کا اپنا کریکٹر اور کردار کیسا ہے۔ صرف بات سن کر یقین کر لیا کریں کہ وہ کہتا کیا ہے لیکن ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں جو قول و فعل میں ہم آہنگی کے سوال پر کسی صورت سمجھوتہ کرنے پر تیار نہیں ہوں گے۔ اگر ہم اپنے ارد گرد جائزہ لیں تو دونوں طرف بھاری بھرکم شخصیات ملیں گی۔ ایک نظریئے کے علمبردار یہ دلیل دیں گے کہ بشری کمزوریوں کو نظر انداز کرکے فکر و دانش کے موتیوں کو سمیٹنے پر اکتفا کرنا عقلمندی ہے جبکہ مخالفین اتنی ہی مضبوطی سے اصرار کرتے ہیں کہ پاپی کی نصیحت اور منافق کا استدلال ہمیشہ بے اثر و بے ثمر ہوتے ہیں۔ کوئی ہم سے پوچھے تو کہیں گے کہ دونوں اپنی اپنی جگہ ٹھیک ہیں کس کو یہ حق پہنچتا ہے کہ زبردستی اور مرضی کی فرد جرم لگائے اور کس کے پاس اتنا فالتو وقت ہے کہ کھوجی بن جائے۔ اگر اپنے اپنے گریبان میں منہ ڈالیں تو اکثر کا ضمیر دوسروں سے یہ کہتا ملے گا کہ ہمیں تو پارسائی کا دعویٰ کبھی رہا نہیں لیکن آپ بھی کون سے فرشتہ ہیں۔

پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کے وہ لوگ جو پرندوں اور جانوروں کو آزاد یا پھر چڑیا گھر ہی میں دیکھ کر جنگلی حیات میں اپنی دلچسپی اور محبت کی تسکین کر لیا کرتے تھے۔ اب پالتو پرندوں اور جانوروں کی طرف مائل ہونے لگے ہیں۔ ان پر تحقیق کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے کہ حیوانوں میں انسان کے مقابلہ میں وفا کرنے کا وصف نسبتاً زیادہ ہے۔ سارا یورپ کتے کی وفاداری کا معترف ہے۔ اب مشرقی ممالک میں بھی چوکیداری اور وفاداری کے لئے کتوں کو انسانوں پر فوقیت دی جانے لگی ہے۔ اگر صحیح نسل کا کتا نہ ملے تو اس جیسی عادات کے حامل انسانوں سے کام چلایا جا رہا ہے۔ بصورت دیگر دشمن کے دشمن سے تعلقات استوار کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ بعض لوگ تو اب گروہ بندیاں بھی بغض معاویہ میں قائم کرتے اور بغل میں چھری رکھے بغیر کسی سے گلے تک نہیں ملتے۔

اپنے اپنے بے وفاؤں نے ہمیں یکجا کیا
ورنہ میں تیرا نہیں تھا اور تو میرا نہ تھا

معصوم بچے کو دیکھ لیں۔ آگ کے شعلے کی طرف ہمکتا ہے۔ اسے روکیں مت۔ انگلی جلے گی تو خود سمجھ جائے گا کہ آگ جلا ڈالتی ہے لیکن یہ حرارت بھی تو ہے اور پھر اتنی ناگزیر کہ اس کے بغیر زندگی اور لذت کا تصور بھی ممکن نہیں۔ آگ روشنی بھی ہے البتہ بعض لوگوں کی پیشانی روشن ہوتی کچھ کی آنکھیں روشن ہوتی ہیں اور کسی کا چہرہ لیکن وہ جن کا سینہ منور ہوتا ہے ان کے سامنے دوسری تمام روشنیاں ٹمٹماتے دیوں سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ دیا زندگی اور آبادی کی علامت ہے تاریکی موت اور فنا کی طرف اشارہ ہے۔ اسی لئے تو لوگ مزاروں پر دیئے جلاتے ہیں یہ بتانے اور خود کو یقین دلانے کے لئے کہ وہ مرنے والے کو بھولے نہیں اور وہ ان کی یادوں میں اب بھی زندہ ہے۔

موت جسم خاکی کی فنا سہی لیکن جن کے وجود چلتے پھرتے روشنی کے مینار ہوتے ہیں کبھی فنا کی وادی میں نہیں اترتے۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ جو لوگ اصولوں کی خاطر مال اور مرتبہ ٹھکرا دیتے ہیں لیکن ان پر سمجھوتہ نہیں کرتے عزت پاتے اور احترام سے یاد کئے جاتے ہیں اور وہ جو اصولوں پر سودے بازی کر لیتے ہیں دراصل منہ پر کالک مل لیتے ہیں۔ سلطان ٹیپو نے بھی باطل کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی بجائے اور شہادت سے پہلے یہی کہا تھا کہ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔

بات چلی تھی قول اور فعل کی ہم آہنگی کے ذکر سے لیکن ہمارے ایک دوست کا ارشاد ہے کہ انہوں نے اپنی لغت میں سے لفظ ناممکن نکال باہر کرنے کے بعد اسے اقوال زریں والے مجموعے میں شامل کر دیا ہے تاکہ طاق نسیاں میں محفوظ ہو جائے۔ بعض اس کو طاق نسواں پڑھتے ہیں جس کا ترجمہ کچھ شارحین گھر کی لونڈی بھی کرتے ہیں جبکہ مطلق العنان حاکم گھر کی لونڈی کا مفہوم جاہل لیکن بالغ عوام سے لیتے ہیں۔ بہرحال قول و فعل کے ذکر پر آکر چونکہ یہ مسئلہ الجھ گیا ہے۔ اس لئے بہتر ہو گا کہ اسے کسی اعلیٰ عدالت کے سپرد کر دیا جائے تاکہ وہ اس کو بھی نظریہ ضرورت کے تحت دلیل، قانون اور منطق کی بجائے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر اکثریتی ووٹ یا ریفرنڈم کے ذریعے نمٹا دے۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

جلن نہیں ہے۔ ایسی صورت میں گرمی اس کو آرام نہیں دیتی اس کو ڈھانپنے سے آرام ملتا ہے۔ آرسنک کی طرح آرسنک کی گرمی کو گرمی سے آرام ملتا ہے۔

لیکن وہ گرمی جو مستقل محسوس ہو رہی ہو اس کو یہ عجیب ہے کہ ڈھانپنے سے آرام ملتا ہے۔ حالانکہ طبعاً نتیجہ یہ نکلنا چاہئے تھا کہ وہ کپڑے اتار دے تو آرام آ جائے گا لیکن ڈھانپیں تو آرام آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عملاً اس کا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کمزور جسم ہے دوران خون کم ہے اور جو بھی اندرونی اعصابی احساس ہے حقیقت میں جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اس لئے اس گرمی کو جو دائمی بن جائے اور وہ عام مزاج سے الٹ جائے اس کو ڈھانپنے سے فائدہ ہو گا۔ اسی طرح اس کی بعض Neuralgic Pains کو بھی ڈھانپنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر چہرے میں Neuralgic ہے اور Shoot کرنے والی دردیں بھی Neuralgic کی دردیں بہت خطرناک ہوتی ہیں اعصاب کے ریشوں کے ساتھ ساتھ دوڑتی ہیں۔ جیسے بجلی کوند گئی ہے۔ اس میں اگر باقی علامتیں وہی ہوں مریض کی شکل اس سے ملتی ہو تو اس کی یہ زائد علامت ہو گی کیونکہ اس وقت پھر ننگا کرنے سے نہیں بلکہ ڈھانپنے سے ہی آرام آئے گا۔ ہر جگہ رجحان Inflamation جہاں رجحان گلنے سڑنے کا پایا جائے گینگرین بننے کا پایا جائے خواہ وہ نمونیہ ہو خواہ معدے کی علامتیں ہوں خواہ میوکس ممبرین کی ہوں۔ ان سب میں اس کو موقع ملنا چاہئے کیونکہ یہ اکثر علامتیں اسی کی ہیں۔ آرسنک سے اس کا مقابلہ رہتا ہے۔ دونوں کی تفریق بہت مشکل ہے۔ سوائے اس تفریق کے جو عمومی ہے۔ آرسنک کا مریض عموماً گرمی سے آرام پاتا ہے اور لپٹا رہتا ہے رات کے وقت بھی خوب اچھی طرح لپٹ کے سوئے گا۔ اور اس کا مریض کھڑکیاں بھی کھول دے گا اور لپٹا نہیں رہے گا آرسنک کے مریض کا جسم گرمی محسوس کرے تو ساتھ گرم بھی ہوتا ہے ٹھنڈا ہونا ضروری نہیں ہے لیکن اس کے مریض کا ٹھنڈا جسم ضروری ہے۔ ٹھنڈا جسم اور گرمی کا احساس آرسنک کے مریضوں میں دونوں قسم کے ملتے ہیں۔ میں نے دیکھے ہیں ان کے بعض اعضا بہت گرم بھی ہوتے ہیں۔ جہاں تکلیف زیادہ ہو وہاں جلن بھی ہے اور گرم بھی ہیں۔ سیکیل میں گرمی کے احساس والے اعضاء اکثر ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جو ہاتھ سے محسوس ہوتے ہیں یہ بھی ایک فرق ہے۔ اور کپڑا اوڑھنے اور نہ اوڑھنے کا فرق نمایاں ہے۔ باقی بیماریوں میں اس کی پہچان بڑی مشکل ہے آرسنک سے بہت ملتا ہے اس لئے ایک دوسرے کا اینٹی ڈوٹ بھی کر دیتے ہیں اور اگر ایک کی علامتیں موجود ہوں فائدہ نہ ہو تو دوسری دے دیں۔ ایک دوسرے کے بعد یہ کام آ جاتی ہیں۔ اس میں Convulsions بہت ہیں۔ خاص طور پر Single Parts کی تلوؤں میں ہوں پنڈلیوں میں ہوں ران میں بازوؤں میں کسی حصے میں یہ سب اس میں پائی جاتی ہیں۔ اور اس کا جو Mania ہے وہ بڑا خطرناک ہے۔ Violent ہے کمزور ہونے کے باوجود سوکھی سڑی مریضہ ہو گی اس قدر اس کو پاگل پن کا جوش آئے گا کہ وہ قتل کرنے کے لئے لپکے گی مارنے دوڑنے کے لئے اور اس حالت میں اس کو سنبھالنا بہت مشکل ہے۔ ایک ایسا کیس مرے ذہن میں ہے بعض دفعہ دو دو مرد بھی اس کو پکڑ کے قابو نہیں کر سکتے۔ اس کو کمزور مریضہ کو جب پاگل پن کا دورہ آتا ہے۔ اور یہ سیکیل کی خاص علامت ہے۔

○○○

مال کو بڑھانے کا نسخہ

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

اگر روزمرہ کا جینا بھی مشکل ہے تو اس مشکل میں اس حساب سے ذرا سا اضافہ خدا کی خاطر کر لو اور وہ مشکلات اس خرچ کی برکت سے دور ہو نگی پس یہ بہت ہی عظیم نسخہ ہے غربت دور کرنے کے لئے کہ وہ لوگ جو خود غریب ہوں خدا کی راہ میں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے۔

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان۔

از یکم جولائی 1998ء تا 30-جون 2001ء

○ جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30- جون 1998ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں یکم جولائی 1998ء تا 30- جون 2001ء کیلئے عہداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کیلئے 15- اپریل 1998ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیاء میں پہنچ جائیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کیلئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہو گا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ و معلمین و انسپکٹران مال آمد یا امیر ضلع یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ)

خدمت دین کی اہلیت بڑھانے کا طریق

اپنے حالات کا جائزہ لے کر انہیں بدلنے کی کوشش کی جائے

○ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اکثر مخلصین دیگر مخلصین کی نمایاں مالی قربانیوں کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ کاش ہمیں بھی ایسی ہی توفیق نصیب ہو۔ ایسے مخلصین حضرت امام جماعت الثانی عمر کے حسب ذیل ارشادات کی تعمیل کر کے اعلیٰ سے اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ تحریک جدید کے مطالبہ "سادہ زندگی" کی یہی غرض و غایت ہے۔ فرمایا۔

"اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں۔ اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں...... تو وہ قوم جس کی ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے۔ اس کے لئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے"

(مطالبات تحریک جدید ص 173)

تحریک جدید کے اس مطالبہ سادہ زندگی کو اپنا کر قربانیوں کے میدان میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ ثمینہ سلام صاحبہ بنت عبدالسلام منیر صاحب رائٹ بینک تربیلہ ڈیم کا نکاح بہمراہ مکرم نعیم احمد صاحب مبشر ولد غلام اکبر صاحب ایم اے ساکن چنگا بنگیال تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر مورخہ 24 دسمبر 1997ء کو تربیلہ ڈیم میں پڑھا گیا۔ عزیزہ ثمینہ سلام صاحبہ چوہدری محمد رشید الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کی نواسی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے وقف جدید کے نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہمیں قربانی کرنے والوں کی تعداد کو بڑھانا ہے کیونکہ جو بھی ایک دفعہ قربانی کرنے والوں کی تعداد میں شامل ہو جائے اللہ تعالیٰ کا قانون قرضہ حسنہ کو بڑھانے والا اس پر لاگو ہو جاتا ہے۔ اس کی نیکیاں بڑھتی ہیں اس کے اموال بڑھتے ہیں۔

ایسا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو جو کام کرتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ حصہ ڈالتا ہے۔ پس وقف جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں خواہ تھوڑی قربانی کریں۔ لیکن ان کو شامل ضرور کریں۔"

ناظم مال وقف جدید

زیارت ربوہ واقفین نو مانگا

ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 23 دسمبر 97ء بروز سوموار واقفین نو مانگا ضلع سیالکوٹ کا ایک وفد مکرمہ مبشرہ سلطانہ صاحبہ (لیکچرر واقفین نو) اور مکرمہ خالدہ نسرین صاحبہ (صدر لجنہ مانگا) کے ہمراہ ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 20 بچے 18 خواتین اور 4 مرد شامل تھے۔ وفد کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔

ربوہ قیام کے دوران وفد نے بہشتی مقبرہ میں ائمہ احمدیت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر اجتماعی دعا کی۔ وفد نے بیت المبارک P.S کے دفاتر کا وزٹ کیا اور محترم محمد اسلم شاد صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) سے ملاقات کی۔ آپ نے بچوں کو آفس کے کام کی تفصیل سے آگاہ کیا نیز بچوں اور ماؤں کو بہترین تربیت کے لئے M.T.A سے بھرپور استفادہ کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں نے کمپیوٹر سیکشن کا وزٹ کیا مکرم نعیم اللہ ملی صاحب نے بچوں کے نام بتانے پر کمپیوٹر میں فیڈ اور ان کے کوائف کی تفصیلات سے انہیں آگاہ کیا تو بچے اور بڑے کمپیوٹر کے اس عجیب و غریب کام کو دیکھ کر حیران کن طور پر محظوظ ہوئے وفد نے اس کے علاوہ بیت الاقصیٰ، وکالت وقف نو، اور نمائش کا بھی وزٹ کیا اور مختلف معلومات حاصل کیں۔

بچوں اور ماؤں نے محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ (صدر لجنہ پاکستان) سے ملاقات کی۔ وفد نے احمد نگر میں واقع حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فارم کا بھی دورہ کیا۔ بچوں کے علمی اور تربیتی امور کا جائزہ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے کیا اور توجہ طلب امور کی طرف راہنمائی کی۔ بچوں کا ایک تعلیمی پروگرام M.T.A کے لئے ریکارڈ کیا گیا۔ دارالفتوح ربوہ کے واقفین نو بچوں نے بھی اس میں شرکت کی۔

مورخہ 27 دسمبر کو وفد ربوہ کی نیک یادیں لئے ہوئے واپس روانہ ہوا وفد کو دعا کے ساتھ روانہ کیا گیا۔

(وکالت وقف نو)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے مستقل پروگرام

جمعہ

11-30 (دن) چلڈرنز کارنر (یسرنا.....)
12-00
(دن) پشتو پروگرام (بالعموم ترجمہ خطبہ جمعہ
1-00 (دن) شعری نشست۔
4-00 (دن) کمپیوٹر سب کے لئے
6-00 (شام) خطبہ
7-30
(شام) فرنچ بولنے والے دوستوں سے ملاقات
8-45 (رات) خطبہ (دوبارہ ٹیلی کاسٹ)

ہفتہ

9-00 (دن) کمپیوٹر سب کے لئے۔
12-00
(دن) سرائیکی پروگرام۔ (بالعموم ترجمہ خطبہ)
1-00 (دن) میڈیکل میٹرز
8-00 (شب) بچوں سے ملاقات۔

اتوار

12-00 (دن) خطبہ (دوبارہ نشر)۔
1-00 (دن) مجلس عرفان
8-00 (رات)
انگریزی بولنے والے دوستوں سے ملاقات

سوموار

12-00 (دن) درس کلام الٰہی
4-00 (شام) احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس
8-00 (رات) ہومیو پیتھی کلاس۔

منگل

12-00 (دن) پشتو پروگرام۔
1-00 (دن)
تعارف کتب حضرت بانی سلسلہ (روحانی خزائن)۔
4-00 (شام) میڈیکل میٹرز۔
8-00 (رات) ترجمہ کلام الٰہی کلاس
11-30 (رات) یسرنا (-)

بدھ

7-00 (صبح) میڈیکل میٹرز
10-00
(صبح) ترجمہ کلام الٰہی کلاس (دوبارہ نشر)۔
11-30 (دن) یسرنا (-)۔
1-00 (دن) ہماری کائنات۔
4-00 (دن)
سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ
8-00 (رات) ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔

جمعرات

10-00 (دن)
ترجمہ کلام الٰہی کلاس (نشر مکرر)
11-00 (دن) بچوں سے ملاقات۔
11-30 (دن) یسرنا (-)
12-00 (دن)
سندھی پروگرام۔ (ترجمہ خطبہ)
1-00 (دن) کوئز تاریخ احمدیت۔
4-00 (شام) المائدہ پروگرام۔
4-30 (شام) اعتراضات کے جوابات
8-00 (رات) ہومیو پیتھی کلاس۔

(پروگرام لقاء مع العرب ہر روز رات 9 بجے پیش کیا جایا کرے گا)

حضرت صاحب کے ساتھ اردو زبان سیکھنے کا پروگرام اردو کلاس روزانہ صبح 8 بجے اور سہ پہر 3 بجے نشر ہوا کرے گا۔

نوٹ :۔ روزانہ صبح 5 بجے، دن 11 بجے، شام 5 بجے، رات 11 بجے احمدیہ ٹیلی ویژن سے آئندہ آنے والے چھ گھنٹوں کے پروگراموں کی تفصیل بتائی جاتی ہے۔ اسی طرح آئندہ ایک ہفتہ کے پروگرام روزنامہ الفضل ربوہ میں پیشگی چھپ بھی جاتے ہیں۔ احباب ان سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

☆○☆○☆○☆

ہفتہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان

25 تا 31 جنوری 1998ء

○ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ منظم پروگرام کے تحت ہفتہ خدمت خلق کا بھرپور انعقاد یقینی بنائیں۔ اور مندرجہ امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(1) عید کے موقع پر کم استطاعت والے افراد کی خوشیوں میں شرکت (2) معیاری میڈیکل کیمپس کا انعقاد (3) مستحق مریضوں کی عیادت (4) بے سہارا افراد کے حلقہ جات کے دورے اور ہر ممکن امداد (5) جیلوں میں قیدیوں کی مدد (6) 100 فیصد بلڈ گروپنگ اور عطیات خون کی تحریک (7) انسداد بیروزگاری کے لئے موثر لائحہ عمل (8) حفظان صحت اور خدمت خلق کے موضوعات پر تقاریر اور لیکچرز کا اہتمام (8) بک بینک کا قیام اور موثر استفادہ۔

تمام مساعی کی رپورٹ بروقت مرکز ارسال فرمائیں۔

مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان

ضروری گذارش

شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

بقیہ صفحہ 1

(اللہ نے چاہا تو) سارا سال ان کو مطلع کرتا رہوں گا کہ یہ بھی کرو، وہ بھی کرو، وہ بھی کرو تاکہ ہم اپنی روحانی اولاد کی آئندہ کے لئے فکر کرنے والے ہوں اور اگر نہیں کرتے تو پھر اس عددی برتری کو کوئی بھی حیثیت حاصل نہیں محض ایک ذلت کی دوڑ میں ہم شامل ہونے والے ہوں گے غیر بھی نعرے لگائیں گے کہ ہمارے پیچھے اتنے چلنے والے ہیں ہم بھی نعرے لگائیں گے ہمارے پیچھے اتنے چلنے والے ہیں۔ ہمارا فخر تب جائز ہوگا اگر "پدرم سلطان بود" ہی نہ ہو بلکہ اولاد میں سلطانی کی خوشبوئیں آئیں۔ اولاد کی کلاہ بھی سلطانی کلاہ ہو۔

تو اس پہلو سے آپ کے لئے لازم ہے کہ اپنی آئندہ آنے والی نسلوں یعنی روحانی نسلوں کی طرف ابھی سے متوجہ ہوں باریکی کے ساتھ ان کا خیال رکھیں۔

(از خطبہ یکم اگست 1997ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 10- جنوری-1998ء
درجہ حرارت کم از کم 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے ڈپٹی سپیکر جعفر اقبال سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت مستحکم ہو گی۔ اور پارلیمنٹ کی بالادستی کو تسلیم کیا جائے گا۔

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف کی ہدایت پر مسلم لیگ (ن) کے عہدیداروں کو "وی آئی پی" کا درجہ دے دیا گیا ہے اس سلسلہ میں کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو سرکلر جاری کر دیا گیا ہے۔

○ پنجاب حکومت نے فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث قیدیوں کی ملاقاتوں پر پابندی کے بعد ان کی نقل و حرکت پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔ ہوم سیکرٹری کی اجازت کے بغیر ایک سے دوسری جیل میں منتقل نہیں کیا جا سکے گا۔

○ آڈیٹر جنرل آف پاکستان منظور حسین نے دفاعی بجٹ کو شفاف بنانے اور بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے قومی اسمبلی میں اوپن بحث کروانے کی تجویز پیش کی ہے۔ جس سے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بھی اتفاق کیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے وزیر اعظم نواز شریف اور ان کے ساتھیوں پر قومی خزانہ' بینک لوٹنے اور اپنے سرکاری عہدوں کے ناجائز استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان کے خلاف احتساب کمشنر کے دفتر میں تین ریفرنس دائر کریں گی۔ ریفرنس گندم سکینڈل' بی ایم ڈبلیو گاڑیوں کی خریداری میں انڈر انوائسنگ اور اتفاق خاندان کے قرضوں کی ری شیڈولنگ سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا میرے ہاتھ صاف ہیں حکمران میرے خلاف لندن میں پراپیگنڈے پر اب تک ایک کروڑ ڈالر خرچ کر چکے ہیں۔ بدعنوانی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ سوئس اکاؤنٹس سے میرا یا زرداری کا کوئی تعلق نہیں۔ وزیر اعظم نے لوٹ مار پر پردہ ڈالنے کے لئے تین بینکوں اور سی بی آر میں اپنے آدمی مقرر کئے ہیں۔ ہم اس ملک میں یک جماعتی اور یک خاندانی نظام نہیں چلنے دیں گے۔ بھاگنے والے نہیں ہیں۔ ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

○ ایوان صدر' وزیر اعظم ہاؤس اور وزیر اعظم سیکرٹریٹ پر اربوں کے سالانہ اخراجات کو ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ ایک آئینی درخواست میں کہا گیا ہے کہ غریب ملک اس خرچ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایوان صدر پر ایک ارب 35 کروڑ۔ وزیر اعظم ہاؤس پر ایک ارب اور وزیر اعظم سیکرٹریٹ پر ایک ارب 80 کروڑ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔ ایوان صدر اور وزیر اعظم ہاؤس دیکھ کر مغل شہنشاہوں کے محلات یاد آ جاتے ہیں۔

○ برطانوی دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور زرداری کے خلاف برطانیہ میں نہ مقدمے چلائے جا رہے ہیں اور نہ اثاثے منجمد کئے گئے ہیں۔ پاکستانی حکام نے صرف زرداری کے خلاف شواہد حاصل کرنے میں مدد کی درخواست کی ہے تاہم بے نظیر کی طرف سے یا پاکستانی حکومت کی طرف سے کوئی درخواست نہیں ملی۔ برطانوی حکومت نے تحقیقات کے لئے وسطی لندن کا مجسٹریٹ مقرر کر دیا ہے۔ زرداری کے خلاف جو بھی ثبوت ملے وہ بھیج دیں گے۔

○ خفیہ اداروں نے کراچی میں خون خرابے کے خطرے کی اطلاع دی ہے۔ کراچی کے بعض علاقوں میں فائرنگ کا سلسلہ روز بروز پھر بڑھتا جا رہا ہے ریڈیو تہران کے مطابق ایم کیو ایم حقیقی کے چیئرمین آفاق احمد نے کہا ہے کہ ہمارے خلاف اپریشن ہو تو ہم اپنی پر امن پالیسی تبدیل کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اور پھر قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

○ فلسطینی نژاد رمزی یوسف کو امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارت میں بم دھماکہ کرنے کے الزام میں مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید تنہائی کی سزا کا حکم سنایا گیا ہے۔

○ حکومت اور گھی سازاداروں کے درمیان سستے گھی کی فروخت کے لئے ہونے والے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ دوکاندار پریشانی اور غیر یقینی کا شکار ہو گئے ہیں۔ لاہور میں گھی 44 کی بجائے 48 روپے فی کلو فروخت ہوتا رہا۔ شمالی لاہور کے کئی علاقوں میں گھی غائب کر دیا گیا۔

○ مری' ایوبیہ اور ملحقہ علاقوں میں دوسرے روز بھی برفباری کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض علاقوں میں ہلکی بارش بھی ہوئی۔

○ سرکاری ملازمین کے تبادلوں میں سیاسی مداخلت کا ہائی کورٹ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے ایک درخواست پر صوبائی وزیر خزانہ کی طرف سے ضلع کونسل لاہور کے ایڈیٹر جنرل کو تبدیل کرنے کے حکم پر عمل درآمد روک دیا ہے صوبائی وزیر خزانہ نے درخواست دہندہ کی جگہ دوسرے شخص کی تقرری کا حکم دیا تھا۔ متعلقہ سیکرٹری نے نوٹ لکھا کہ درخواست دہندہ کی تقرری کو ایک سال ہوا ہے۔ اس کا تبادلہ نہیں ہو سکتا۔ وزیر خزانہ نے پھر بھی اس پر اسرار کیا۔ جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے حکم دیا ہے کہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل متعلقہ حکام سے جواب حاصل کر کے آئندہ تاریخ پر دلائل دیں۔ کہ آیا سرکاری ملازمین کی طرف سے تبادلوں میں سیاسی اثر و رسوخ استعمال کرنا بے ضابطگی ہے۔

○ امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ کسی ملک پر پابندیاں لگانے سے پہلے سفارتی ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔ یکطرفہ فیصلے کی بجائے عالمی برادری کی حمایت حاصل کی جائے گی۔ خیال رکھا جائے گا کہ پابندیوں سے عوام متاثر نہ ہوں۔

○ بنگلہ دیش کے جنوب مغربی ایک ضلع میں پولیس کے ساتھ جھڑپوں میں گیارہ باغی مارے گئے ہیں۔

○ پاکستان اس سال تین لاکھ ٹن سے زائد فاضل چینی بین الاقوامی مارکیٹ میں فروخت کرے گا۔

○ سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ بے نظیر اور نواز شریف اقتصادی تباہی کے برابر کے ذمہ دار ہیں۔ دونوں کے ساتھ کام کر کے دیکھا کہ وہ سبق حاصل نہیں کر سکتے۔ اجتماعی قیادت کا تصور ابھارنا ہو گا۔

○ سندھ اسمبلی میں تیسرے روز بھی ہنگامہ ہوا۔ پاگل پاگل کے نعرے بلند کئے گئے۔ بے نظیر کی شوگر ملوں کو ریلیف کے بیان پر اپوزیشن نے نعرے لگانے شروع کر دیئے سپیکر نے مائیک بند کروا دیئے۔

○ مہمند ایجنسی میں بجلی کی بندش اور گرفتار افراد کی رہائی کے لئے منعقد جلسہ عام میں سرکاری دستوں اور قبائلوں میں خونریز تصادم ہوا۔ تین ہلاک اور 23 زخمی ہوئے اور سینکڑوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ لڑائی چھ گھنٹے جاری رہی۔

○ حکومت پنجاب نے سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے بارے میں "فری فار آل پالیسی" پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ جس کے تحت اب صوبہ بھر کے تمام سرکاری ملازموں کے گریڈ ایک سے گریڈ 22 تک کے ملازمین سرکاری رہائش گاہیں حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے۔ میرٹ سنیارٹی کے لحاظ سے بنے گا۔

○ سرگودھا میں مرکز قومی بچت کے عملہ کو گن پوائنٹ پر یرغمال بنا کر تین لاکھ روپے لوٹ لئے۔ اور مزاحمت پر کیشیئر اور گن مین کو زخمی کر دیا۔ بھاگتے ڈاکوؤں کا پولیس سے مقابلہ ہوا۔ ایک ڈاکو ہلاک اور ایک زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 3۔ افراد بھی شدید زخمی ہو گئے۔ اسی طرح گوجرانوالہ میں 24 گھنٹوں میں 8 ڈکیتیاں ہوئیں۔ 20 لاکھ روپے کی نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا گیا۔

○ صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ ملک میں بہت جلد قرآن و سنت پر مبنی نظام قائم کر دیا جائے گا۔ دہشت گرد اسلام کے دشمن ہیں۔ کچل کر رکھ دیں گے۔ فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث لوگ مسلمان ہیں نہ انسان۔ حکومت انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کی کوشش کرے گی جو بھی ملتا ہے امن و امان کی خرابی کی شکایت کرتا ہے احتساب کا عمل منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

○ صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ حساس ادارے نمازیوں کے لئے پریشانی کا باعث نہ بنیں۔ مساجد کے دروازے کھلے رکھے جائیں۔

العطاء جیولرز
DT-145/C کری روڈ
نزد النستعار مرچوک
راولپنڈی
پروپرائیٹر: طاہر محمود
844986

قطعات برائے فروخت
قطعات ایک کنال بالمقابل کوٹھی چوہدری شاہنواز دار الصدر شمالی۔ توبروکر
رابطہ: امتیاز احمد
فون نمبرز:- 04524-211047
042 - 5839397
فیکس:- 042 - 858772

Tel (051) 536393
ALL ELECTRONICS
REPAIR SERVICES PLEASE VISIT
FOR REPAIR OF LONG DISTANCE
CORDLESS TELEPHONE AND
MOBILE PHONE.
57 AL FAISAL MARKET
LIAQUAT ROAD
RAWALPINDI.

DWARFISHNESS COURSE Rs. 150/-
چھوٹا قد
قد کا چھوٹا ہونا' بونا پن' نشوونما کی کمی کیلئے مفید کورس
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
Phone: 771/213156 - FAX 212299

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹر کام - ٹیلی فون ایکسچینج - کارڈلیس فون - ملٹی لائن فون - ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal Complex, K-5 Murree Road,
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel.: 552388 - 559379 Fax: 051-553003